أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ أَمِيْنٍ ۙ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ (٥١-٥٢/٤٤ الدُّخَان)

"بلا شبہ اللہ سے ڈرنے والے امن (چین) کی جگہ میں ہونگے یعنی باغوں اور چشموں میں"

جنت میں لے جانے والے اعمال
اور اللہ کے فضل وکرم سے
جنت میں داخل ہونے والے لوگ

اَلْأَعْمَالُ السَّائِقَةُ إِلَى الْجَنَّةِ

(باللغة الأوردية)

تالیف

مرزا احتشام الدین احمد

موبائل نمبر جدہ ۰۵۰۹۲۳۸۰۷۰۳

Email: mirzaehtesham1950@yahoo.com

مرکز الأثر الاسلامی

چھتہ بازار ، پرانی حویلی ۔ مسجد ایک خانہ ۔ حیدرآباد ۔ انڈیا

اسم المطبوع ـ اَلْاَعْمَالُ السَّائِقَةُ اِلَى الْجَنَّةِ (باللغة الأوردية)

المؤلف ـ مرزا احتشام الدین احمد

٢٦ ص ٢١ × ١٤ سم

نام کتاب جنت میں لے جانے والے اعمال

نام مؤلف مرزا احتشام الدین احمد

طبع بار اول اپریل ۲۰۰۳ء بمطابق صفر ۱۴۲۶ ہجری

رابطہ کے لئے مرکز الأثر الاسلامی

چھتہ بازار ، پرانی حویلی ـ مسجد ایک خانہ ـ حیدرآباد ـ انڈیا

This Book has been produced in Collaboration with

Al-Ather Islamic Centre

22-8-444 Purani Haveli, Near Masjid Ek Khana

Hyderabad-500002(AP)-India / Telephone (0091)40-30901219

Cell (0091)9290611716 / 9391025269 / (966)509380704

email: alathercentre@yahoo.com.in

islam.muslimfreebooks@gmail.com

http://muslimislambooks.blogspot.com

فہرست مضامین

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر

عرض مؤلف

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ -

الحمد لله رب العالمين وسلام علی المرسلين والصلاۃ والسلام علی خاتم النبيين نبينا محمد وعلی آله واصحابه ومن تبعهم باحسن الی يوم الدين! أما بعد - اللہ رب العالمین کا شکر ہے کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ کا امتی بنایا ' اشرف المخلوق بنایا ' بہترین دماغ اور بے شمار نعمتیں عطا فرمایا ' اس سے پہلے کہ آپ لوگ اس کتاب کا مطالعہ شروع کریں ایک اہم بات جو میرے ذاتی علم میں آئی ہے وہ یہ ہے کہ مجھے سب سے زیادہ جنتی لوگوں کی قرآنی آیات متقین (متقی لوگوں) کی ملی ہیں اور دوسرے اعمال صالح (نیک اعمال) کرنے والے مرد اور عورتیں (اللہ تعالیٰ کا علم سب سے زیادہ ہے) متقی کون ہیں متقی اس شخص کو کہتے ہیں جس نے تقویٰ اختیار کیا ' (متقی کی جمع متقین) متقین ان لوگوں کو کہتے ہیں جو مومنوں میں سے ہوتے ہیں اللہ سے ڈرتے ہیں 'پرہیزگار ہوتے ہیں ' اعمال صالح کرتے ہیں (۱۱۵-۱۱۳/۳ اٰلِ عِمْرٰن)[1]

تقویٰ کیا ہے' تقویٰ کے معنی

تقویٰ کیا ہے' علماء نے تقویٰ کے کئی معنی بتائے ہیں مثلاً

(۱) اللہ سے ڈرنا اور اللہ سے محبت اور اچھی امیدیں رکھنا

(۲) شرک اور بڑے گناہوں سے اجتناب کرنا یعنی بچنا

(۳) فحش لغو باتوں یا حرکتوں سے اپنے آپ کو دور رکھنا (ہر وقت یہ خیال رہے کہ کہیں ہمارے ان کاموں سے اللہ کی ناراضگی نہ ہونے پائے)

(۴) پرہیزگاری کا راستہ اختیار کرنا (اعمال صالح کرنا) " متقین ان لوگوں کو کہتے ہیں بے جا کسی کو قتل نہیں کرتے (۲۷/۵ اَلْمَآئِدَة) البتہ اپنی جان ومال سے جہاد کرتے ہیں (۱۲۳' ٤٤' ۳٦/۹ اَلتَّوْبَة) اللہ سے مدد مانگتے ہیں صبر کرتے ہیں (۱۲۸/۷) صحابی رسول انس بن مالک کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا " قیامت

کے روز میں (سب سے پہلے)

جنت کے دروازے پر آؤں گا اور دروازہ کھلواؤں گا جنت کا خازن (دروازہ کھٹکھٹانے پر) پوچھے گا کون ہے؟ " میں جواب دوں گا " محمد! " خازن کہے گا مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا تھا کہ آپ سے پہلے کسی کے لئے دروازہ نہ کھولوں " (مسلم- کتاب ایمان باب اثبات شفاء) سب سے بڑی چیز جنت میں خالق کائنات کی رضاء ہے وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (۹/۷۲ التوبۃ) - اللہ تعالیٰ کے دیدار کے وقت اہل جنت کے چہرے خوشی سے دمک رہے ہونگے وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۙ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۚ (۷۵/۲۲-۲۳) کی اس روز بہت سے چہرے تروتازہ اور بارونق ہونگے ' اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہونگے ' اور جس نے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا اور اسکے دل میں ذرۃ برابر بھلائی ہوئی وہ بھی جہنم سے نکل آئے گا(مسلم)

جنتیوں میں باہمی اختلاف وبغض نہیں ہوگا (بخاری) جنت میں بہت سارے محلات' بہت ساری نہریں اور چشمے ہیں ' جو اہل جنتیوں کے قلب ونظر کی تسکین کے لئے ہیں " نہر کوثر " سب سے بڑی اور سب سے اعلیٰ نہر ہے ' جسکا پانی ' شہد سے زیادہ میٹھا ' خوش ذائقہ ' دودھ سے زیادہ سفید' خوشبودار ہے - ایک نہر کا نام " نہر حیات " ہے-
جنت کے چشموں کے نام یہ ہیں " سلسبیل " - "کافور" - "تسنیم " - ان جنتی لوگوں کے عنوان کے ضمن میں ' میں نے تقریباً (۵۰)آیات قرآنی و احادیث جمع کیا ہوں اللہ کی رحمت سے امید ہے میری یہ کاوش عوام الناس کے لئے نفع بخش ثابت ہوگی- اللہ رب العا لمین سے انتہائی عاجزی سے دعا کرتا ہوں کہ مجھ سے میرے ماں باپ ' رشتہ دار ' دوست احباب ' ہمارے استادوں اور وہ اصحاب خیر جنکے کتب سے عوام الناس استفادہ حاصل کررہے ہیں یا اللہ ان سب سے راضی ہوجا ہم سب کو جنت الفردوس میں نبیوں ' صدیقین' و شہدا و صالحین کے ساتھ قائم مقام عطا فرما - روز محشر رسول اللہ ﷺ کا ساتھ اور انکی شفاعت نصیب فرما ' سارے مسلمانوں کی غلطیوں کو معاف فرما 'ہمارے اس کام کو قبول فرما اور ہمیں جہنم کی آگ سے نجات دے اور مسلمانوں کے علم میں اضافہ فرما - آمین

مرزا احتشام الدین احمد - (حیدرآباد - مارچ ۲۰۰۳ ء)

جنت میں لے جانے والے اعمال اور اللہ کے فضل وکرم سے جنت میں داخل ہونے والے لوگ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۔ نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُکُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ ج وَلَکُمْ فِیْھَا مَا تَشْتَھِیْٓ اَنْفُسُکُمْ وَلَکُمْ فِیْھَا مَا تَدَّعُوْنَ ط نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِیْمٍ (۴۱/۳۰-۳۲ حٰمٓ السَّجْدَۃ)

(۱) جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے اور اس پر ثابت قدم رہے

”بلا شبہ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر (اس پر) ثابت قدم رہے ان پر فرشتے اتریں گے (اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ رنجیدہ ہو اور جنت کے (ملنے پر) خوش ہو جسکا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (اور) ہم دنیا کے زندگی میں بھی تمھارے دوست تھے اور آخرت میں بھی تمھارے رفیق رہیں گے اور جس چیز کو تمھارا جی چاہے جنت میں تمھارے لئے موجود ہے اور نیز تمھارے لئے اس میں جو مانگو گے موجود ہے' یہ اللہ بخشنے والے مہربان کی طرف سے تمھاری مہمانی ہے“(۴۱/۳۰-۳۲)

(۲) حضرت ابو سعید خدری ؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جس شخص نے یوں کہا کہ ”رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلاً“ کہ میں اللہ کے رب ہونے پر ' اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہوں“ اس کے لیے جنت واجب ہوگئی (حدیث صحیح ' ابوداؤد)

(۲) جس شخص نے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا

(۱) انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " جس شخص نے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا اور اسکے دل میں جو کے برابر بھلائی ہوگی وہ بھی جہنم سے نجات پاجائے گا (اور جنت میں داخل ہوگا) اور جس نے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا اور اسکے دل میں گیہوں برابر بھلائی ہوئی وہ بھی جہنم سے نکل آئے گا اورجس نے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا اور اسکے دل میں ذرۃ برابر بھلائی ہوئی وہ بھی جہنم سے نکل آئے گا(مسلم)

(۲) ابوذرؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جبریلؑ نے مجھ سے کہا '' تمھاری امت میں جو کوئی اس حال میں انتقال کرے کہ شرک نہ کرتا ہوتو وہ ایک نہ ایک روز بہشت میں جائے گا یا یوں فرمایا دوزخ میں (اس طبقے میں جہاں مشرک رہتے ہیں) نہ جائے گا" ابوذرؓ نے کہا اگرچہ وہ زنا کرتا ہو یا چوری کرتا ہو آپ ﷺ نے فرمایا ''گو زنا اور چوری کرتا ہو" (٤٤٥ / ٤ ' ٣٢٩ / ٢ بخاری)

(۳) معاذبن جبلؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جس شخص کی آخری بات جو اسکی زبان سے نکلے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہو وہ جنت میں داخل ہوگیا ''(احمد ' ابوداؤد)

(٤) عبادہؓ بن صامت سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا '' جو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی دوسرا خدا نہیں ' اسکا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ اسکے بندے اور رسول ہیں اور عیسیٰؑ اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں اور اسکی بات ہیں جو اس نے مریم میں ڈال دی اور اسکی طرف سے ایک روح ہیں اور بہشت برحق ہے' دوزخ برحق ہے تو اللہ تعالیٰ (ایک نہ ایک دن) اس کو بہشت میں لے جائے گا گو وہ کیسے ہی اعمال کرتا ہو '' (٦٤٤/ ٤ بخاری)

(۳) اعمال صالح کرنے والے مومن مرد اور عورتیں

(۱) وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا (۱۲۴ /۴ اَلنِّسَآءِ) " اور جو کوئی نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان بھی ہو تو ایسے ہی لوگ داخل ہوں گے جنت میں اور نہیں ناانصافی ہوگی ان کے ساتھ ذرا بھی "

(۲) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ (۴۲/۲۲ اَلشُّوْرٰى)
" اورجو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے وہ بہشتوں کے باغات میں ہوں گے وہ جو خواہش کریں گے اپنے رب کے پاس (موجود پائیں گے) یہی ہے بڑا فضل"

(۳) اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۳۲/۱۹ اَلسَّجْدَة) " جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور نیک اعمال بھی کیے انکے لیے ہیشگی والی جنتیں ہیں ' مہمانداری ہے انکے اعمال کے بدلے جو وہ کرتے تھے "

(۴) اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۭ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ (۸-۹۸/۷ اَلْبَيِّنَة) " بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے یہ لوگ بہترین خلائق ہیں (یعنی مخلوق میں سب سے بہتراور افضل ہیں) انکا بدلہ انکے رب کے پاس ہیشگی والی جنتیں ہیں جن کے

نیچے نہریں بہہ رہی ہیں جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا اور یہ ان سے راضی ہوئے ' یہ ہے اسکے لیے جو اپنے پروردگار سے ڈرے

(۵) إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ (۲۳/۲۲ الحج) ''ایمان والوں اور نیک کام والوں کو اللہ تعالیٰ ان جنتوں میں لے جائے گا جن کے درختوں تلے سے نہریں لہریں لے رہی ہیں ' جہاں وہ سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور سچے موتی بھی ' وہاں انکا لباس خالص ریشم کا ہوگا ''

(٦) وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۚ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (۷۲ / ۹ التوبة) ''ان ایمان دار مردوں اور عورتوں سے اللہ نے ان جنتوں کا وعدہ فرمایا ہے جن کے نیچے نہریں لہریں لے رہی ہیں جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اور ان صاف ستھرے پاکیزہ محلات کا جو ان ہمیشگی والی جنتوں میں ہیں ' اور اللہ کی رضامندی سب سے بڑی چیز ہے ''

(۷) اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۚ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ (۷۰-۶۹/۴۳ الزخرف) ''جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور تھے بھی وہ (فرماں بردار) مسلمان ' تم اور تمہاری بیویاں ہشاش بشاش (راضی خوشی) جنت میں چلے جاؤ (تمہیں خوش کردیا جائیگا) ''

(٤) جنت کے آٹھ دروازے ہیں' باب جہاد ' صلوٰۃ ' زکوٰۃ باب صدقہ' ریان (روزہ دار کیلئے) 'حج 'ایمن

(۱) سہل بن سعد ساعدیؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''بہشت میں آٹھ دروازے ہیں ' ان میں سے ایک دروازے کا نام ریّان ہے اس میں وہی جائیں گے جو روزہ رکھتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی چیز کا جوڑا (اللہ کی راہ میں) خرچ کرے گا وہ بہشت کے دروازے سے بلایا جائے گا اس باب میں عبادہ بن صامتؓ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا ہے''(۴۷۹ / ٤' بخاری)

(۲) ابوہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جو شخص اللہ کی راہ میں کسی چیز کا جوڑا (یعنی دو روپیہ یا دو کپڑے یا اورکوئی دو چیز) خرچ کرے گا اسکو (فرشتے) بہشت کے دروازوں سے پکاریں گے اللہ کے بندے یہ دروازہ اچھا ہے پھر جوکوئی نمازی ہوگا وہ نماز کے دروازے سے بلایا جائے گا اور جو کوئی مجاہد ہوگا وہ جہاد کے دروازے سے بلایا جائے گا ' اور جو کوئی روزہ دار ہوگا وہ ریاں کے دروازے سے بلایا جائے گا اور جو زکوٰۃ دینے والا ہوگا وہ زکوٰۃ(الصدقہ)کے دروازے سے بلایا جائے گا ابوبکر صدیقؓ نے یہ سن کر عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر صدقے یا رسول اللہ ﷺ اگر کوئی ان دروازوں میں سے کسی ایک دروازے سے بھی بلایا جائے تو بھی کوئی حرج نہیں ' لیکن کوئی ایسا بھی ہوگا جو ان سب دروازوں سے بلایا جائے آپ ﷺ نے فرمایا ہاں ایسے لوگ بھی ہونگے اور مجھے امید ہے ایسے لوگوں میں تم ہوگے ''(۱۲۱ / ۳ بخاری)

(۳) اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ (۲۰' ۲۱ / ۹ التوبہ)

"جو لوگ ایمان لائے ' ہجرت کی ' اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کیا وہ اللہ کے ہاں بہت بڑے مرتبہ والے ہیں ' اور یہی لوگ مراد پانے والے ہیں ' انہیں انکا رب خوشخبری دیتا ہے اپنی رحمت کی اور رضامندی کی اور جنتوں کی ' انکے لیے وہاں دوامی نعمت ہے "

(٤) فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ج بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ج فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ج ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ (١٩٥ / ٣ الِ عِمْرٰن)

" پس انکے رب نے انکی دعا قبول فرمائی کہ تم میں سے کسی کام کرنے والے کے کام کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت میں ہرگز ضائع نہیں کرتا تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو ' اس لیے وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے اور جنہیں میری راہ میں ایذا دی گئی اور جنہوں نے جہاد کیا اور شہید کیے گئے ' میں ضرور بضرور انکی برائیاں ان سے دور کردوں گا اور بالیقین انہیں ان جنتوں میں لے جاؤں گا جنکے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ' یہ ہے ثواب اللہ تعالٰی کی طرف سے اور اللہ تعالٰی ہی کے پاس بہترین ثواب ہے "

(٥) ابوہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " جو شخص اپنے گھر سے صرف اسی وجہ سے نکلے کہ اس کو اللہ کے کلموں کا یقین ہو اور اسکی یہی نیت ہو کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرے تو اللہ اسکا ضامن ہے یا تو (شہادت کا درجہ دے کر) اسکو بہشت میں لے جائے گا یا ثواب اور لوٹ کا مال دے کر اسکو اسکے گھر لوٹا لائے گا ' (٣٨٤ / ٩ بخاری) (جنت کے آٹھ دروازوں کی تفصیل کیلیے مزید ملاحظہ کیجئے شمار نمبر ١٨ اور ٢٨)

(٦) ابوہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " جو کوئی صبح اور شام کو مسجد کو (نماز کے لیے) جایا کرے وہ جب صبح یا شام جائے گا اللہ تعالٰی بہشت میں اسکی مہمانی کا سامان کریگا "

(٦٣١ / ١ بخاری)

(۷) ابو ہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " ایک عمرے سے لے کر دوسرے عمرے تک جتنے گناہ ہوتے ہیں وہ سب عمرے سے اتر جاتے ہیں اور مقبول حج کا بدلہ بہشت کے سوا کچھ نہیں" (۱/۲ بخاری)

(۵) جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی اللہ تعالیٰ اسکے لیے اس طرح کا گھر جنت میں بنائے گا (مسلم)

(٦) پڑوسی سے اچھا سلوک کرنے والا جنت میں جائیگا

(۷) جو متقی ہو (اللہ سے ڈرے' گناہوں سے اپنے آپکو روکے رکھے) جو تقوی اور پرہیزگاری کرتا ہے

تقوی کیا ہے' علماء نے تقوی کے کئی معنی بتائے ہیں مثلا

(۱) اللہ سے ڈرنا اور اللہ سے محبت اور اچھی امیدیں رکھنا

(۲) شرک اور بڑے گناہوں سے اجتناب کرنا یعنی بچنا

(۳) فحش لغو باتوں یا حرکتوں سے اپنے آپکو دور رکھنا (ہر وقت یہ خیال رہے کہ کہیں ہمارے ان کاموں سے اللہ کی ناراضگی نہ ہونے پائے)

(۴) پرہیزگاری کا راستہ اختیار کرنا (اعمال صالح کرنا)" متقی اس شخص کو کہتے ہیں جس نے تقوی اختیار کیا ' (متقی کی جمع متقین) متقین ان لوگوں کو کہتے ہیں جو مومنوں میں سے ہوتے ہیں اللہ سے ڈرتے ہیں ' پرہیزگار ہوتے ہیں ' اعمال صالح کرتے ہیں (۱۱۵ ۱۱۳/۳ آلِ عِمْرٰن) بے جا کسی کو قتل نہیں کرتے (۲۷/۵ اَلْمَآئِدَہ) البتہ اپنی جان ومال سے جہاد کرتے ہیں (۱۲۳' ٤٤' ۳٦/۹ اَلتَّوْبَہ) اللہ سے مدد مانگتے ہیں صبر کرتے ہیں (۱۲۸/۷ اَلْاَعْرَاف " ٤۹/۱۱ ھُوْد)' اپنے معاہدے پورے کرتے ہیں (٤۷' ۷' ٤/۹ التوبہ)' متقیوں کی

صفت یہ ہے کہ خوش حال ہوکر تنگ دستی ہر حال میں اپنا مال اللہ کی راہ میں اور غریبوں کی مدد کے لیے خرچ کرتے ہیں ' وہ غیظ و غضب میں آکر بے قابو نہیں ہوجاتے بلکہ غصہ کو پی جاتے ہیں اور اس کو دبا لیتے ہیں وہ بڑے دل والے ہوتے ہیں ' اور لوگوں کی کمزوریوں کو معاف کر دیتے ہیں اور انکے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہیں ' اگر ان سے کوئی گناہ ہوجائے تو وہ فوراً چونک پڑتے ہیں ان کی غفلت دور ہوجاتی ہے اللہ کو یاد کرتے ہیں پھر اللہ کے سامنے اپنی کمزوری کا اعتراف کرتے ہیں اور اللہ سے بخشش طلب کرتے ہیں پھر اللہ سے عہد کرتے ہیں کہ جان بوجھ کر اس گناہ کو پھر نہیں کریں گے (۱۳۴' ۱۳۳/۳)[1]

تقوٰے کے بارے میں قرآنی آیات

(۱) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ

(۳/۱۰۲ اٰلِ عِمْرٰن) "اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے اتنا ڈرو جتنا اس سے ڈرنا چاہیے اور دیکھو مرتے دم تک مسلمان ہی رہنا" اور سورۃ تغابن میں اللہ کا حکم ہے

(۲) فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ" (۶۴/۱۶ اَلتَّغَابُنْ)

"پس جہاں تک تم سے ہوسکے اللہ سے ڈرتے رہو"

(۳) اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۙ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ (۵۱-۵۲/۴۴ اَلدُّخَان)

"بلا شبہ اللہ سے ڈرنے والے امن (چین) کی جگہ میں ہونگے' یعنی باغوں اور چشموں میں'

(۴) وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ (۳۹/۷۳ اَلزُّمَر)

" اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے تھے انکے گروہ کے گروہ جنت کی طرف روانہ کیے جائیں گے یہاں تک کہ جب اسکے پاس آجائیں گے اور دروازے کھول دیے جائیں گے اور وہاں کے نگہبان (داروغہ) ان سے کہیں گے تم پر سلام ہو ' تم پاکیزہ ہو تم اس میں ہمیشہ کے لیے چلے جاؤ"

(۳) هٰذَا ذِكْرٌ ۚ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۙ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ (۵۰-۴۹/ ۳۸ صٓ) " یہ نصیحت ہے اور یقین مانو کہ پرہیزگاروں کی بڑی اچھی جگہ ہے ' (یعنی ہمیشگی والی) جنتیں جنکے دروازے انکے لیے کھلے ہوئے ہیں "

(٤) تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا (۶۳/ ۱۹ مَرْيَمْ)
"یہ ہے وہ جنت جسکا وارث ہم اپنے بندوں میں سے انہیں بناتے ہیں جو متقی ہوں "

(۵) وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ۝ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۚ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۙ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ (۳۵-۳۱/ ۵۰ ق)
" اور جنت پرہیزگاروں کے لیے بالکل قریب کردی جائے گی ذرا بھی دور نہ ہوگی یہ ہے جسکا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ہر اس شخص کے لیے جو رجوع کرنے والا اور پابندی کرنے والا ہو ' جو رحمٰن کا غائبانہ خوف رکھتا ہو اور توجہ والا دل لایا ہو ' تم اس جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہوجاؤ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے یہ وہاں جو چاہیں انہیں کا ہے بلکہ ہمارے پاس اور بھی زیادہ ہے "

(۶) وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ (۴۶/ ۵۵ الرَّحْمٰن)
"اور اس شخص کے لیے جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا دو دو جنتیں ہیں "

(۷) اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ (۴۵/ ۱۵ الْحِجْر)
"بلا شبہ اللہ سے ڈرنے والے (پرہیزگار لوگ) باغوں اور چشموں میں ہونگے "

(۸) اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ (۱۷/ ۵۲ الطُّوْر)
"یقیناً اللہ سے ڈرنے والے (پرہیزگار لوگ) جنتوں اور نعمتوں میں ہیں "

(۹) اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ (۵۴/ ۵۴ القمر) "یقیناً متقی لوگ جنتوں اور نہروں میں ہیں

(۱۰) اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۙ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۙ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۙ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۭ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا (۳۵-۳۱/۷۸ النّبا)

''یقیناً پرہیزگار لوگوں کے لیے کامیابی ہے' باغات ہیں اور انگور ہیں اور نوجوان کنواری ہم عمر عورتیں ہیں' اور چھلکتے ہوئے جام (شراب) ہیں' وہاں نہ تو وہ بیہودہ(لغو) باتیں سنیں گےاور نہ جھوٹ سنیں گے

(۱۱) مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ (۱۵/۴۷ محمّد)

''اس جنت کی صفت جسکا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بدبو کرنے والا نہیں' اور دودھ کی نہریں ہیں جن کا مزہ نہیں بدلا 'اور شراب کی نہریں ہیں جن میں پینے والوں کی بڑی لذت ہے اور نہریں ہیں شہد کی جو بہت صاف ہے اور انکے لیے وہاں ہر قسم کے میوے ہیں اور انکے رب کی طرف سے مغفرت ہے''

(۱۲) قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ (۱۵/۳ اٰل عِمْرٰن)

'' آپ کہہ دیجئے! کیا میں تمہیں اس سے بہت ہی بہتر چیز بتاؤں ؟ تقویٰ والوں کیلیے انکے رب تعالٰی کے پاس جنتیں ہیں جنکے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے

(۱۳) لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّھُمْ لَھُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ (۱۹۸/۳ اٰل عِمْرٰن)

'' لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے انکے لئےجنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں

ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہ مہمانی ہے اللہ کی طرف سے اور نیک لوگوں کیلئے جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہت ہی بہتر ہے

(١٤) عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جب کوئی تم میں تقویٰ اور پرہیزگاری کرتا ہے تو یہ سمجھ لے کہ جنت جوتے کے تسمے سے بھی زیادہ تمہارے نزدیک ہے اسی طرح آگ بھی (نزدیک ہے)" (٤٩١/٨ بخاری)[1]

(٨) اللہ اور رسول ﷺ کی "اطاعت" میں جنت ہے اور "نافرمانی" میں جہنم ہے

(١) وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا (٤٨/١٧ سورة الفتح) "اور جو شخص اطاعت کریگا اللہ کی اور اسکے رسول کی داخل کریگا اسے اللہ ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں اور جو منہ پھیرے گا، دے گا اللہ اسے دردناک عذاب"

(٢) وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (٤/١٣ سورة النساء)

" اور جو اطاعت کریگا اللہ کی اور اسکے رسول کی داخل کریگا اللہ اسکو ایسی جنتوں میں کہ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، سدا رہیں گے ایسے لوگ ان میں اور یہی ہے عظیم کامیابی "

(٣) ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا "میری امت کے سارے لوگ جنت میں جائیں گے، سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے انکار کیا"۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا "یا رسول اللہ! ﷺ انکار کس نے کیا؟" آپ ﷺ نے فرمایا "جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگا، جس نے میری نافرمانی کی اس نے انکار کیا۔" (اور جنت میں نہیں جائے گا)

(بخاری ٩/٢١٢) (٤) ابوہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " ہم لوگ گو

(دنیا میں) پیچھے آئے ہیں لیکن (آخرت میں سب سے) آگے ہوں گے اور فرمایا جس نے میری بات مانی اس نے اللہ کی بات مانی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے (مسلمان) حاکم کی بات مانی اس نے میری بات مانی اور جس نے حاکم کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی اور امام (یا بادشاہ اسلام) دین کے سپر ہے اسکی آڑ میں (یعنی اس کے ساتھ ہوکر) لڑنا چاہیے اور اسکو بچا کر (دین کو یا سب مسلمانوں کو) بچانا چاہیے اور وہ اگر اللہ سے ڈرے گا اور انصاف کا حکم کرے گا تو اسکا ثواب ملے گا اور اگر بے انصافی کرے گا تو اسکا وبال اسی پر پڑے گا" (بخاری ٤/ ٢٠٤)[1]

(۹) ماں باپ کی خدمت کرنے والا

(۱) حضرت کعب بن عجرہؓ کہتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ نے منبر لانے کا حکم دیا جب آپ ﷺ پہلی سیڑھی پر چڑھے تو فرمایا "آمین" پھر دوسری سیڑھی پر چڑھے تو فرمایا "آمین" پھر تیسری سیڑھی پر چڑھے تو فرمایا "آمین" خطبہ سے فارغ ہونے کے بعد جب آپ ﷺ منبر سے نیچے تشریف لائے تو صحابہ نے عرض کیا "آج آپ سے ہم نے ایسی بات سنی ہے جو اس سے پہلے نہیں سنی تھی"۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جبریلؑ تشریف لائے اور کہا "ہلاکت ہے اس آدمی کے لئے جس نے رمضان کا مہینہ پایا لیکن اپنے گناہ نہ بخشوائے - میں نے جواب میں کہا "آمین" پھر جب میں دوسری سیڑھی پر چڑھا تو جبریلؑ نے کہا "ہلاکت ہو' اس آدمی کے لئے جس کے سامنے آپ ﷺ کا نام لیا جائے' لیکن وہ آپ پر درود نہ بھیجے - میں نے جواب میں کہا "آمین" جب تیسری سیڑھی پر چڑھا تو جبریلؑ نے کہا "ہلاکت ہے' اس آدمی کے لئے جس نے اپنے ماں باپ یا دونوں میں سے کسی ایک کو بڑھاپے کی عمر میں پایا' لیکن ان کی خدمت کرکے جنت حاصل نہ کی - میں نے جواب میں کہا "آمین" (حاکم - حدیث صحیح)

(۱۰) رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرنے والا

(۱) ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھکو ایسا عمل بتلایئے جس کی وجہ سے میں بہشت میں جاؤں اس پر لوگ کہنے لگے اسکو کیا ہوگیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا "اللہ کی بندگی کر اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ کر اور نماز درستگی سے ادا کر اور ناطہ والوں (رشتہ داروں) سے اچھا سلوک کر ' بس یہ اعمال تجھ کو بہشت میں لے جائیں گے اب نکیل چھوڑ دے"(راوی نے کہا شائد آپ ﷺ اس وقت اونٹی پر سوار تھے) (۱۲/ ۸' ۴۸۰'۴۷۹/ ۲ بخاری)

(۲) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" رحم کا قطع کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا" (۱۲/ ۸ بخاری)

(۳) اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۙ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۙ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ؕ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۙ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۚ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ؕ

(۲۴ ۱۹ /۱۳الرّعد) " کیا وہ شخص جو علم رکھتا ہو کر آپکی طرف آپ کے رب کی جانب سے جو اتارا گیا ہے وہ حق ہے ' اس شخص جیسا ہوسکتا ہے جو اندھا ہو ' نصیحت تو وہی قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہوں ' جو اللہ کے عہد وپیمان کو پورا کرتے ہیں اور قول واقرار (باہمی معاہدے اور وعدے) کو توڑتے نہیں ' اور اللہ نے جن چیزوں کو جوڑنے (یعنی رشتہ ملانے) کا حکم دیا ہے وہ اسے جوڑتے ہیں ' اور اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور خوف رکھتے ہیں

سخت حساب کا اور وہ اپنے رب کی رضامندی کی طلب کے لیے صبر کرتے ہیں اور نمازوں کو برابر قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ انہیں ہم نے دے رکھا ہے اسے چھپے کھلے خرچ کرتے ہیں ' اور دور کرتے ہیں بھلائی سے برائی کو ' ان ہی کے لیے عاقبت کا گھر ہے ہمیشہ رہنے کے باغات جہاں یہ خود جائیں گے اور انکے باپ داداؤں اور بیویوں اور اولادوں میں سے بھی ' جو نیکو کار ہونگے ' انکے پاس فرشتے ہر دروازے سے آئیں گے ' کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو ' صبر کے بدلے ' کیا ہی اچھا (بدلہ) ہے اس دار آخرت کا "[1]

(۱۱) کثرت سے سجدے کرنے والا

(۱) خادم رسول حضرت ابو فراس ربیعہ بن کعب اسلمیؓ (جو اہل صفہ میں سے ہیں) ان سے مروی ہے فرماتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں رات بسر کرتا تھا اور آپ کی خدمت میں وضو کے لیے پانی اور دیگر ضروریات پیش کرتا تھا آپ ﷺ نے فرمایا " مانگو! میں نے عرض کیا حضور میں جنت میں آپ کی معیت (آپ کے ساتھ) کا سوال کرتا ہوں فرمایا کیا کچھ اور بھی ؟ عرض کیا ' حضور یہی خواہش ہے فرمایا " اپنی ذات کے لیے سجدوں کی کثرت سے میری مدد کرو "(مسلم) (تاکہ میں اللہ کی بارگاہ میں التجا کرکے تمہاری یہ خواہش پوری کروا سکوں)

(۲) ابو ہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز کے وقت بلالؓ سے فرمایا " اے بلالؓ مجھے بتاؤ کہ تم نے اسلام کے زمانے میں سب سے زیادہ امید کا کونسا نیک کام کیا ہے کیونکہ میں نے بہشت میں اپنے آگے تمھارے جوتوں کی پھٹ پھٹ کی آواز سنی بلالؓ نے عرض کیا میں نے تو اپنے نزدیک اس سے زیادہ امید کا کوئی کام نہیں کیا کہ جب میں نے رات دن میں کسی وقت بھی وضو کیا تو میں اس وضو سے (نفل) نماز پڑھتا رہا جتنی میری تقدیر میں لکھی تھی " (بخاری ۲/۲۵۰)[1]

(۱۲) اذان کا جواب دینے والا

جو اذان سنے ' اور موذن کے ساتھ اذان کے کلمات دوہرائے اور جب موذن

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ' حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہے تو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جس شخص نے سچے دل سے ایسا کیا وہ جنت میں داخل ہوگیا" (مسلم' ابوداؤد)[1]

(۱۳) اللہ کے ننانوے نام یاد کرنے والا

ابوہریرۃؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " اللہ تعالیٰ کے ننانوے (ایک کم سو) نام ہیں جو کوئی انکو یاد کرلے وہ (ایک نہ ایک دن) بہشت میں جائیگا اور اللہ تعالیٰ طاق ہے (ایک ہے) وہ طاق عدد کو پسند کرتا ہے (۸/۴۱۵ بخاری)[1]

(۱۴) سیدالاستغفار یقین کے ساتھ صبح شام پڑھنے والا

شداد بن عوس انصاریؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سیدالاستغفار یہ دعا ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ ' وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَااسْتَطَعْتُ ' اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ' اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ ' وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ ' فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

"اے اللہ تو میرا رب (پالن ہار) ہے' تیرے سوائے کوئی لائق عبادت نہیں' تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر حتی الامکان (جہاں تک مجھ سے ہوسکتا ہے) قائم ہوں' میں نے جو برے کام کئے ہیں ان سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں' میں تیری نعمتوں کا (مجھ پر تیرے احسانات کا) اقرار کرتا ہوں' اور اپنے گناہوں کا اعتراف (اقرار) کرتا ہوں مجھے بخش دے' تیرے سوائے کوئی گناہ بخشنے والا نہیں" آپ ﷺ نے فرمایا "جو کوئی یہ دعا اس پر یقین رکھ کر دن کو پڑھے اور اس دن شام ہونے سے پہلے مرجائے تو وہ بہشت میں جانے ولوں میں ہوگا اور جو کوئی یہ دعا رات کو اس پر یقین رکھ کر پڑھے اور اسی رات کو صبح ہونے سے پہلے مرجائے تو وہ بھی بہشت والوں میں ہوگا (۸/۳۲۴ بخاری)

(۱۵) اللہ کا فضل وکرم درکار ہے اور اعمال اخلاص سے کئے جائیں

(۱) ابوہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "کسی شخص کو اسکا عمل بہشت میں نہیں لے جانے کا (بلکہ اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم درکار ہے) لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ کے اعمال بھی آپ ﷺ نے فرمایا ہاں میرے اعمال بھی مجھ کو بہشت میں نہیں لے جانے کے مگر یہ کہ اللہ اپنا فضل وکرم کرے جب یہ حال ہے تو جو اعمال کرو وہ اخلاص کے ساتھ کرو اور اعتدال سے محنت کرو اور کوئی تم میں سے موت کی آرزو نہ کرے کیونکہ اگر وہ نیک ہے تو (زندہ رہنے میں فائدہ ہے) اور نیکیاں کرے گا اور اگر بد ہے تو (بھی زندہ رہنے میں) یہ امید ہے کہ شاید اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرے گا" (۵۷۷ / ۷ بخاری)

(۲) ام المومنین عائشہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "دیکھو جو نیک کام کرو وہ ٹھیک طور سے کرو اور حد سے نہ بڑھو بلکہ سکے قریب رہو میانہ روی اختیار کرو اور خوش رہو اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی امید رکھو (اسکی رحمت سے مایوس نہ ہو) اس لیے کہ عمدہ اعمال کسی کو بہشت میں نہیں لے جا سکتے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ کو بھی "عمدہ" اعمال بہشت میں نہیں لے جائیں گے فرمایا "مجھ کو بھی" بلکہ اپنی بخشش اور کرم سے اللہ تعالیٰ مجھے لے جائے تو اور بات ہے" (۴۷۰ / ۸ بخاری)

(۱۶) اللہ پر بھروسہ کرنے والا

(۱) حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "میری امت میں سے ستر ہزار (۷۰۰۰۰) آدمی بے حساب جنت میں جائیں گے یہ وہ لوگ ہوں گے جو نہ منتر کرتے ہیں نہ بدشگون لیتے ہیں اپنے پروردگار پر (ہر کام میں) بھروسہ کرتے ہیں" (۴۷۵ / ۸ بخاری)

(۲) حارثہ بن وہب خزاعیؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "میں تم سے بہشتی لوگوں کو بیان کروں، بہشتی وہ لوگ ہیں جو (دنیا میں) کمزور ناتوان (یا گم نام) ہیں اگر اللہ کے بھروسے پر کسی بات کی قسم کھا بیٹھیں تو اللہ کو (انکی خاطر ہے کہ) انکی قسم سچی کردے اور میں تم کو دوزخی لوگ بتلاؤں ہر ایک اکھڑ بد خلق مغرور شخص" (۱۰۰ / ۸ بخاری)

(۱۷) کسی مسلمان کی اچھائی پر چار مسلمان گواہی دیں

(۱) حضرت عمرؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جس مسلمان کی اچھائی پر چار مسلمان گواہی دیں اللہ اسکو جنت میں لے جایگا ہم نے عرض کیا اگر تین مسلمان گواہی دیں آپ ﷺ نے فرمایا تین بھی ہم نے عرض کیا اگر دو مسلمان گواہی دیں آپ ﷺ نے فرمایا دو بھی، پھر ہم نے یہ نہیں پوچھا کہ اگر ایک مسلمان گواہی دے ؟ ''(۲/ ۴۴۹ بخاری)[1]

(۱۸) جو شخص اپنی زبان اور شرمگاہ کی ضمانت دے

(۱) سہل بن سعد ساعدیؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جو شخص ضمانت دے اس چیز کی جو اسکے دونوں جبڑوں کے بیچ میں ہے (یعنی زبان کی) اور جو اسکے دونوں پاؤں کے بیچ میں ہے (یعنی شرمگاہ کی) تو میں اسکے لیے بہشت کی ضمانت دیتا ہوں''

(۷۹۷= ۴۷۷/ ۸ بخاری)

(۲) ابوہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جو عورت پانچ نمازیں ادا کرے، رمضان کے روزے رکھے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی اطاعت کرے (قیامت کے روز) اسے کہا جائے گا جنت کے (آٹھوں) دروازوں میں سے جس سے چاہو داخل ہوجاؤ'' (ابن حبان)[1]

(۱۹) سچ بولنے والا

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ط لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ط (۵/۱۱۹ الْمَآئِدَة)

''اللہ ارشاد فرمائے گا کہ یہ وہ دن ہے جو لوگ سچے تھے انکا سچا ہونا انکے کام آئے گا، ان کو باغ ملیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے''

(۲۰) اطمینان والی روح

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۙ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۚ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۙ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ (۳۰-۸۹/۲۷ اَلْفَجْر)

"اے اطمینان والی روح تو اپنے رب کی طرف لوٹ چل اس طرح کہ تو اس سے راضی وہ تجھ سے خوش!

(۲۱) چالیس عمدہ خصلتیں' سلام کا جواب دینا' چھینک کا جواب دینا' رستے سے تکلیف دور کرنا

(۱) عبداللہ بن عمروؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "چالیس عمدہ خصلتیں ہیں ان سب میں افضل دودھ والی بکری عاریت دینا ہے جو کوئی ان خصلتوں میں سے کسی بھی خصلت پر ثواب کی امید سے اللہ کا وعدہ سچا جان کر عمل کرے تو اللہ اسکی وجہ سے اسکو جنت میں لے جائے گا" حسان نے کہا ہم نے بکری دینے کے سوا دوسری خصلتوں کا شمار کیا جیسے سلام کا جواب دینا' چھینک کا جواب دینا' رستے سے تکلیف وہ چیز ہٹا دینا اور ایسی باتیں تو سب پندرہ خصلتیں بھی ہم بیان نہ کرسکے (۳/۸۰۰ بخاری)

(۲) ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "ایک درخت مسلمانوں کو تکلیف دیتا تھا ایک شخص آیا اور اس درخت کو کاٹ دیا اور جنت میں چلا گیا" (مسلم)

(۳) سات آدمی جنت میں جائیں گے (۱) عادل حاکم (۲) جوانی کی عمر میں عبادت کی رغبت رکھنے والا (۳) زیادہ وقت مسجد میں گزارنے والا (٤) اللہ کے لیے دوسروں سے محبت کرنے والا (٥) تنہائی میں اللہ کے ڈر سے رونے والا (٦) اللہ کے ڈر سے حسین وجمیل عورت کے دعوت گناہ سے رکنے والا (۷) اللہ کی راہ میں خفیہ خرچ کرنے والا" (ترمذی)

(۲۲) صبر کرنے والا

(۱) وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۚ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ؕ (۲۴ /۱۳ الرَّعْد) "جو نیکو کار ہونگے ' انکے پاس فرشتے ہر دروازے سے آئیں گے ' کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو ' صبر کے بدلے ' کیا ہی اچھا (بدلہ) ہے اس دار آخرت کا"

(۲) انس بن مالک ؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ' اللہ فرماتا ہے جب میں اپنے (مسلمان) بندے کی دونوں آنکھیں لے لیتا ہوں وہ صبر کرتا ہے تو اسکے بدل اسکو بہشت دیتا ہوں (۶۶۷ /۷ بخاری)[1]

(۲۳) عادل حاکم ' نرم دل ' دوسروں سے سوال نہ کرنے والا حاجت مند

(۱) " حضرت عیاض بن حمار مجاشعی ؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے ایک روز اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا " جنت میں جانے والے تین قسم کے لوگ ہیں

(ا) حاکم انصاف کرنے والا ' سچ بولنے والا اور نیک کاموں کی توفیق دیا گیا

(ب) وہ شخص جو ہر قرابتدار (رشتہ دار) اور ہر مسلمان کے لیے مہربان اور نرم دل ہے

(ت) وہ شخص جو پاکدامن ہے اور عیال داری کے باوجود کسی سے سوال نہیں کرتا " (مسلم

(۲) ثوبان ؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " جو شخص مجھے اس بات کی ضمانت دے کہ وہ کسی سے سوال نہیں کرے گا میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں " (ابوداؤد)[1]

(۲۴) خوش اخلاق ' تہجد گزار ' کھانا کھلانے والا

عبداللہ بن سلام ؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " لوگو! سلام پھیلاؤ ' کھانا کھلاؤ ' اور جب لوگ سو رہے ہوں تو نماز پڑھو (ان اعمال کے نتیجے میں) سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہوگے (ترمذی)

(۲۵) جس نے دو لڑکیوں کو جوان ہونے تک پالا پوسا

'' حضرت انس بن مالک ؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا '' جس نے دو لڑکیوں کو انکے جوان ہونے تک پالا پوسا قیامت کے دن میں اور وہ اس طرح آئیں گے اور آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں کو آپس میں ملایا '' (مسلم)//لاحول ولاقوۃ الا باللہ '' جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے(ابن ماجہ)

(۲۶) یتیم کی کفالت کرنے والا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جنت میں ہوگا

ابوہریرہ ؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا '' یتیم کی کفالت کرنے والا (یتیم خواہ اسکا رشتہ دار ہو یا) اور کوئی ہو '' وہ اور میں جنت میں ان دو انگلیوں کی طرح (ساتھ ساتھ) ہونگے امام مالکؒ نے انگشت شہادت اور درمیانی انگلی سے اشارہ کرکے بتایا (مسلم)

(۲۷) حافظ قرآن جنت میں جائیگا (ابن ماجہ ' حدیث صحیح)

(۲۸) اچھی طرح وضو کرنے کے بعد کلمہ شہادت پڑھنے والے کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو(مسلم)

(۲۹) مریض کی عیادت کرنے والا جب تک واپس نہ آجائے جنت کے باغ میں رہتا ہے(مسلم)

(۳۰) جس نے ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی اسے موت کے سوائے کوئی چیز جنت میں جانے سے نہیں روک سکتی (حدیث صحیح نسائی ' ابن حبان ' طبرانی)

(۳۱) ابودرداء ؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا '' غصہ نہ کر تیرے لیے جنت ہے

(۳۲) ' حضرت ابوہریرہ ؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا '' جو شخص علم دین حاصل کرنے کے لیے راستہ طے کرے اللہ تعالیٰ اسکے لیے جنت کا راستہ (طے کرنا) آسان فرمادیتے ہیں'' (مسلم)